اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- عیسائیوں نے جھوٹا دعویٰ کیا کہ اللہ نے عیسیٰ علیہ السلام کو بیٹا بنالیا ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔
- جب اللہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو کہتا ہے: "ہو جا" اور وہ ہو جاتا ہے۔

## تلاوت و تشریح:

| وَقَالُوا | اتَّخَذَ اللّٰهُ | وَلَدًا | سُبْحٰنَهٗ | بَلْ | لَّهٗ | مَا | فِي السَّمٰوٰتِ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور انہوں نے کہا: | بنالی ہے اللہ نے | اولاد۔ | وہ پاک ہے، | بلکہ 1 | اسی کے لیے ہے | جو | آسمانوں میں |

| وَالْاَرْضِ | كُلٌّ لَّهٗ | قٰنِتُوْنَ 116 | بَدِيْعُ | السَّمٰوٰتِ | وَالْاَرْضِ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور زمین (میں) ہے، | سب اسی کے لیے | عاجزی کرنے والے ہیں۔ 2 | پیدا کرنے والا ہے 3 | آسمانوں | اور زمین کا، |

| وَاِذَا | قَضٰٓى | اَمْرًا | فَاِنَّمَا | يَقُوْلُ | لَهٗ | كُنْ | فَيَكُوْنُ 117 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور جب | وہ فیصلہ کرتا ہے | کسی کام کا | تو صرف | کہتا ہے | اس کو | تو ہو جا | تو وہ (فورًا) ہو جاتا ہے۔ 4 |

1 بعض عیسائی کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے، جب کہ دوسرے ایسے بھی ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ دونوں ہی گروپ اللہ کے بارے میں جھوٹ بول رہے ہیں۔

- جب کبھی شرک کا ذکر ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ "سُبْحَانَهٗ" کہتا ہے، یعنی اللہ تمام کمزوریوں اور نقائص سے پاک ہے۔

2 قٰنِتُوْنَ: یعنی عاجزی کے ساتھ فرماں برداری کرنے والے۔ تمام کی تمام مخلوقات اللہ کے ماتحت ہیں اور اس کی عبادت میں مشغول ہیں۔ کوئی دوسری مخلوق اس قسم کا جھوٹ بولنے کا سوچ بھی نہیں سکتی جیسا جھوٹ انسان نے کہا ہے۔ انسان تو صرف اللہ کی عبادت کے لیے اور اپنے مالک کے احکام کی فرماں برداری کرکے اسے خوش کرنے کے لیے بنا ہے۔

3 بَدِيْعُ: وہ ذات جو بغیر کسی چیز کے کوئی چیز بنادے۔ لفظ "بدعت" بھی ان ہی مادہ کے حروف سے بنا ہے۔

4 ہر چیز پر اللہ کی جو قدرت و اختیار ہے وہ ہمارے تصور سے بھی باہر ہے۔ اگر وہ کسی کام کا فیصلہ کرے تو صرف کہتا ہے: "ہو جا" اور وہ کام ہو جاتا ہے۔ وہ اس بات سے کہیں زیادہ بلند و بالا ہے کہ اس کے لیے بیٹا ہونے کی بات کی جائے۔

**حدیث:** حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کوئی بھی لوگوں کی جانب سے بولی گئی تکلیف دہ بات پر جو اس نے سنی ہو اللہ سے زیادہ صبر کرنے والا نہیں۔ لوگ اس (اللہ) کے لیے اولاد ٹھہراتے ہیں اور اس کے باوجود وہ انہیں تندرستی سے نوازتا ہے اور انہیں روزی عطا کرتا ہے۔ (بخاری:6099)

**تصور و احساس:** یہ پوری کائنات اور اس میں موجود تمام مخلوقات اللہ کی فرماں بردار ہیں۔ سب کے سب اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے ہیں، سوائے کچھ نافرمان انسانوں کے۔ جو لوگ کسی کو اللہ کا بیٹا یا کسی کو اللہ کا شریک مانتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں بہت ہی بڑا جھوٹ بولتے ہیں۔ اس کے باوجود دیکھیے کہ اللہ انہیں امن و امان، رزق اور صحت عطا کرتا ہے۔

## غور و فکر:

- ہم انسانوں کو اولاد کی ضرورت پڑتی ہے، اس لیے کہ جب بھی ہم تھک جاتے ہیں تو بچے ہماری دلی خوشی کا سبب بنتے ہیں۔ جب ہم بوڑھے ہو جاتے ہیں تو ہماری اولاد ہماری مدد کرتی ہے۔ اور جب ہم مر جائیں گے تو ہماری اولاد ہمارے نام اور وراثت کو باقی رکھے گی۔ اللہ تعالیٰ کو ان میں سے کسی بھی چیز کی ذرا بھی ضرورت نہیں ہے، اس لیے اس کو اولاد کی بھی ضرورت نہیں۔
- اگر ہم کوئی ٹیبل یا کرسی بنائیں تو ہم اس کے لیے کوئی چیز جیسے لکڑی وغیرہ استعمال کرتے ہیں؛ لیکن اللہ تعالیٰ نے اتنی بڑی کائنات کو بغیر کسی چیز کے پیدا فرمایا ہے۔ اس کی بنائی ہوئی ہر چیز بہت ہی مناسب اور پرفیکٹ انداز میں کام کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو وہ صرف کہتا ہے: ''ہو جا'' اور وہ کام ہو جاتا ہے، الحمد للہ!

**دعا:** اے اللہ! ہمیں شرک سے محفوظ رکھ، اور تیری پاکی بیان کرنے میں ہماری مدد فرما۔

**پلان:** ان شاء اللہ! میں توحید کا پیغام جس طرح سے اور جہاں تک ممکن ہو ضرور پہونچاؤں گا۔

**اسماء و افعال:** اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

| واحد | جمع | معانی |
|---|---|---|
| وَلَد | أَوْلَاد | بیٹا |
| سَمَاء | سَمٰوَات | آسمان |
| أَمْر | أُمُوْر | کام، معاملہ |

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

| کوڈ | مادہ | فعل ماضِ | فعل مضارع | فعل امر | اسم فاعل | اسم مفعول | کام کا نام | معانی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ذ | ق ن ت | قَنَتَ | يَقْنُتُ | أُقْنُتْ | قَانِت | مَقْنُوْت | قُنُوْت | فرمانبرداری کرنا |
| ف | ب د ع | بَدَعَ | يَبْدَعُ | اِبْدَعْ | بَدِيْع | – | بَدْع | پیدا کرنا |
| هد | ق ض ي | قَضٰى | يَقْضِيْ | اِقْضِ | قَاضٍ | مَقْضِيّ | قَضَاء | فیصلہ کرنا |
| ذ | أ م ر | أَمَرَ | يَأْمُرُ | مُرْ | اٰمِر | – | أَمْر | حکم دینا |
| اِخ+ | أ خ ذ | اِتَّخَذَ | يَتَّخِذُ | اِتَّخِذْ | مُتَّخِذ | مُتَّخَذ | اِتِّخَاذ | بنانا |

## مشقی سوالات

1. عیسائیوں نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیا غلط بات کہی تھی؟
2. قرآن میں جب کبھی شرک کا ذکر ہو تو ''سُبْحَانَهٗ'' کیوں کہا گیا ہے؟
3. حدیث میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو برا بھلا کہنے کے باوجود اللہ ان کو برداشت کرتا ہے، حدیث ہی کی روشنی میں بتائیے کہ لوگ اللہ کے بارے میں کیا غلط بات کہتے ہیں؟

**کلاس پروجیکٹ:** قدرتی نظام (Natural Systems) جو زمین پر کام کر رہے ہیں ان کی پہچان کیجیے۔ کیڑے مکوڑوں کی زندگی کے دورانیہ کی ڈرائنگ بنائیے۔